سوات میں معصوم بچی کو کوڑے مارنے کے واقعہ کی حمایت کرنے والے نام نہاد علماء کو قرآن وحدیث کی روشنی میں مناظرہ کا چیلنج دیتا ہوں ۔ الطاف حسین

قرآن مجید اور نبی آخر الزماں سرکاردوعالمؐ کی شریعت کو مانتا ہوں لیکن میں طالبان کی خودساختہ شریعت کو نہیں مانتا

پولیس، رینجرز، فوج اور ایف سی کے بھائیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم انکے ساتھ ملکر طالبان کے خلاف لڑنے کیلئے تیار ہیں

پختونوں کے نہیں طالبانائزیشن کے خلاف ہوں، پختونوں سے کوئی جھگڑا نہیں، پختونوں کی ماں بہن بیٹی کو اپنی ماں، بہن بیٹی سمجھتا ہوں

سوات میں معصوم بچی کو کوڑے مارنے کے خلاف ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت کراچی میں احتجاجی مظاہرے سے خطاب

لندن۔۔۔5، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات میں معصوم بچی کو کوڑے مارنے کے واقعہ کی حمایت کرنے والے نام نہاد علماء کو قرآن وحدیث کی روشنی میں مناظرہ کا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ اگر وہ مناظرے میں کامیاب ہوگئے تو میں ہر سزا کیلئے تیار ہوں اور اگر میں کامیاب ہوگیا تو دعا کروں گا کہ اللہ انہیں ہدایت دے ۔انہوں نے سوات میں طالبان کے دہشت گردوں کے ہاتھوں معصوم بچی کو کوڑے مارنے کے واقعہ کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمل کرنے والے مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں ۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کے روز کراچی میں قائداعظم کے مزار کے قریب سوات میں معصوم بچی کو کوڑے مارنے کے واقعہ کے خلاف ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت احتجاجی مظاہرے میں شریک خواتین سے ٹیلی فونک خطاب کرتے ہوئے کیا ۔احتجاجی مظاہرے میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست خواتین ارکان اسمبلی، ایم کیوایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران، کارکنان اور ہمدرد خواتین نے ہزاروں کی تعداد میں شرکت کی ۔اس موقع پر اجتماع میں شریک ہزاروں خواتین نے سوات میں ظلم کا نشانہ بننے والی معصوم بچی سے اظہار ہمدردی کے طور پر ایک منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی ۔اپنے خطاب میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں گزشتہ کئی برسوں سے ملک بھر کے عوام کو طالبانائزیشن کے بارے میں آگاہ کرتا رہا ہوں لیکن میری باتوں پر توجہ دینے کے بجائے بعض لوگوں نے یہ طعنہ دیا کہ الطاف حسین بلاوجہ طالبانائزیشن کا ہوا کھڑا کرکے عوام کو خوفزدہ کررہا ہے ۔جبکہ ایک مفاد پرست ٹولہ کی جانب سے کہا گیا کہ الطاف حسین طالبانائزیشن کی بات کرکے پختونوں کے خلاف سازش کررہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ سوات میں معصوم بچی کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کے بعد عوام خود اندازہ کرلیں کہ الطاف حسین جھوٹ بول رہا تھا یا الطاف حسین پر الزام لگانے والے جھوٹ بول رہے تھے ؟انہوں نے کہا کہ میں طالبانائزیشن کے خلاف بات کرتا ہوں تو بعض لوگ کہتے ہیں کہ الطاف حسین پختونوں کے خلاف بات کررہا ہے ۔انہوں نے کہا کہ میں پختونوں کے نہیں طالبانائزیشن کے خلاف ہوں، پختونوں سے ہمارا کوئی جھگڑا نہیں ہے ۔انہوں نے کہا کہ خدا کی قسم میں پختونوں کو اپنا بھائی سمجھتا ہوں، پختونوں کی ماں بہن بیٹی کو اپنی ماں، بہن اور بیٹی سمجھتا ہوں ۔انہوں نے کہا کہ ایم کیوایم پختونوں کے نہیں بلکہ اپنی خودساختہ شریعت بنا کر ہم پر تھوپنے، بچیوں کے اسکول بم سے اڑانے والے اوران پر ملازمت کے دروازے بند کرنے والے طالبان کے خلاف ہیں ۔انہوں نے کہا کہ سرکاردوعالمؐ کا ارشاد ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مرد اور عورت پر فرض ہے جبکہ طالبان خواتین کی تعلیم کے خلاف ہیں ۔انہوں نے کہا کہ طالبان اسلام کے نام پر غیرشرعی حرکات کرکے دین اسلام کو دنیا بھر میں بدنام کررہے ہیں ۔دور جہالت میں بیٹیوں کو پیدا ہوتے ہی زندہ دفن کردیا جاتا تھا لیکن سرکاردوعالمؐ نے بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے کو ظلم قرار دیا، اس ظلم کے خلاف جہاد کیا اور فرمایا کہ بیٹیاں اللہ کی رحمت ہوتی ہیں ۔جناب الطاف حسین نے سوات میں المناک واقعہ کے اصل حقائق بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس واقعہ پر ایم کیوایم کی تحقیقاتی کمیٹی نے بھی اپنی رپورٹ تیار کی ہے تاہم اگر میں اسے پیش کرونگا تو یہ الزام لگایا جاسکتا ہے کہ ایم کیوایم کی رپورٹ جھوٹی ہے لہٰذا میں بی بی سی اردو ڈاٹ کام کی تحقیقاتی رپورٹ پیش کررہا ہوں جس میں بتایا گیا ہے کہ ’’سوات میں پیش آنے والا واقعہ صوبہ پختونخواہ کی حکومت اور تحریک نفاذ شریعت محمدی کے درمیان امن معاہدے کے بعد پیش آیا ہے اور یہ واقعہ 3، اپریل سے تقریباً بیس دن قبل تحصیل کبل کے گاؤں کالاکلی میں پیش آیا ۔لڑکے کے رشتہ دار نے بی بی سی کو بتایا کہ ان کا کزن ایک دن بھاگتے ہوئے حواس باختہ حالت میں اپنے دوسرے رشتہ دار کے گھر میں داخل ہوا اور گھر والوں کو کہنے لگا کہ طالبان اس کا پیچھا کررہے ہیں ۔ان کے مطابق طالبان لڑکے کو پکڑ کر زبردستی اپنے ساتھ قریب ایک بنگلے میں لے گئے ۔ان کے بقول یہ بنگلہ ایک مقامی خان کا ہے جن کا نام عنایت اللہ خان ہے اور طالبان کے خوف سے علاقہ چھوڑنے کے بعد طالبان نے ان کے مکان پر قبضہ کرلیا ہے جہاں اب بھی وہ بڑی تعداد میں رہائش پذیر ہیں ۔انہوں نے بتایا کہ طالبان کے ہاتھوں سزا پانے والی لڑکی کا گھر لڑکے کے پڑوس میں واقع ہے اور لڑکا پیشہ کے لحاظ سے الیکٹریشن ہے اور لڑکی کے خاندان والوں نے اسے گھر کی بجلی ٹھیک کرانے کیلئے بلایا تھا کہ اس دوران راستے سے گزرنے والے ایک طالبان نے اسے گھر میں داخل ہوتے دیکھ کر دیگر طالبان کو مطلع کردیا۔عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ طالبان نے لڑکے اور لڑکی کو کالاکلی کے شاہ ڈھیرئی روڈ پر لاکر

پہلے لڑکے اور پھر لڑکی کو کوڑے مارے۔ سزا دینے کے بعد طالبان نے دونوں کا زبردستی نکاح پڑھوا دیا اور لڑکے کو متنبہ کیا کہ وہ لڑکی کو طلاق نہ دے۔ لڑکے کے اس واقعہ اور زبردستی شادی کے بعد لڑکا ایک قسم کا ذہنی مریض بن چکا ہے اور وہ پریشانی اور شرم کے مارے گھر سے نہیں نکلا ہے۔ عینی شاہدین کے مطابق انہوں نے لڑکے سے ملاقات کی ہے اور وہ اکثر خاموش رہتا ہے اور اپنے گھر والوں سے نشہ آور ادویات کا تقاضا کرتا رہتا ہے۔ لڑکی کی عمر تقریباً سولہ سال ہے اور اس کے والد فوت ہو چکے ہیں اس کے دو بھائی ہیں جن میں سے ایک سعودی عرب میں محنت مزدوری کرتا ہے جبکہ لڑکے کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے جہانزیب کالج مینگورہ سے ایف اے کا امتحان پاس کیا ہے جسکے بعد اس نے سوات میں قائم پولی ٹیکنک کالج سے الیکٹرانکس میں ڈپلومہ کیا اور آج کل الیکٹریشن کے پیشہ سے منسلک ہے۔ طالبان ترجمان مسلم خان نے اس واقعہ کے پیش آنے سے انکار کیا ہے البتہ انہوں نے پہلی مرتبہ یہ اعتراف کیا کہ ماضی میں طالبان سربراہ مولانا فضل اللہ نے خواتین کو سرعام نہیں بلکہ کمرے کے اندر سزائیں دی ہیں۔ صوبائی حکومت کا بھی دعویٰ ہے کہ امن معاہدے کے بعد اس قسم کا کوئی واقعہ پیش نہیں آیا ہے‘‘۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ لڑکا الیکٹریشن تھا اور گھر کی بجلی کے کام کے سلسلے میں گھر گیا تھا لیکن طالبان نے اس پر جھوٹا الزام عائد کردیا اور دونوں پر جنسی تعلق کا بہتان لگا کر انہیں ظالمانہ سزا دے دیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹیلی ویژن پر نام نہاد علماء نے آکر کوڑوں کی سزا کی حمایت میں سورۃ نور کی آیت کا صرف ایک ٹکڑا بیان کیا ہے جبکہ سورۃ نور کی آیت نمبر 4 میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ ’’اور جو لوگ زنا کی تہمت لگائیں پاک دامن عورتوں کو اور پھر چار گواہ (اپنے دعوے پر) نہ لاسکیں تو ایسے لوگوں کو 80 درے لگاؤ۔ اور ان کی کوئی گواہی قبول مت کرو۔ (یہ تو دنیا میں ان کی سزا ہوئی) اور یہ لوگ آخرت میں بھی مستحق سزا ہیں (اس وجہ سے کہ) فاسق ہیں‘‘۔ انہوں نے مزید کہا کہ قرآن مجید کی سورۃ نور کی آیت نمبر 7,6 اور 9 میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ’’اور جو لوگ اپنی (منکوحہ بیویوں کو) تہمت لگائیں اور ان کے پاس بجز اپنے (ہی دعوے کے) اور کوئی گواہ نہ ہوں (جن کا عدد چار ہونا چاہئے) تو ان کی شہادت (جو کہ دافع حبس یا حد قذف ہو) یہی ہے کہ وہ چار بار اللہ کی قسم کھا کر یہ کہہ دے کہ، بے شک میں سچا ہوں اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کی لعنت ہو اگر میں جھوٹا ہوں، اور (اس کے بعد) اس عورت سے سزائے (حبس یا حد زنا) اس طرح ٹل سکتی ہے کہ وہ چار بار قسم کھا کر کہے بے شک یہ مرد جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہے کہ مجھ پر خدا کا غضب ہو اگر یہ (مرد) سچا ہو‘‘ جناب الطاف حسین نے کہا کہ اگر کوئی مرد ایسی بات کی گواہی دے جس کی اس کو مطلق خبر نہ ہو اور صرف ادھر ادھر سے سنی ہو تو اس طرح کی سنی سنائی بات کو بھی اللہ تعالیٰ نے مزید آگے بڑھانے سے منع فرمایا ہے تاکہ کسی عورت کو بلاجواز اور بغیر کسی ثبوت کے بدنامی کے نہ ختم ہونے والے غار میں نہ دھکیلا جاسکے۔ اس بارے میں اللہ تعالیٰ نے سورۃ نور کی آیت نمبر 16 اور 17 میں ارشاد فرمایا ہے کہ ’’اور جب تم نے اس (بات) کو (اول) سنا تھا تو یوں کیوں نہ کہا کہ ہم کو زیب نہیں دیتا کہ ہم ایسی بات منہ سے بھی نکالیں۔ معاذ اللہ یہ تو بڑا بہتان ہے۔ اللہ تعالیٰ تم کو نصیحت کرتا ہے کہ پھر ایسی حرکت مت کرنا، اگر تم ایمان والے ہو‘‘ جناب الطاف حسین نے مزید کہا کہ پاک دامن عورتوں پر جھوٹا الزام لگانے والوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورۃ نور کی آیت نمبر 23 اور 24 میں ارشاد فرمایا ہے کہ ’’اور جو لوگ تہمت لگاتے ہیں ان عورتوں کو جو پاک دامن ہیں اور ایسی باتوں (کے کرنے والے) سے (بالکل) بے خبر ہیں اور ایمان والیاں ہیں، ان پر (تہمت لگانے والوں پر) دنیا اور آخرت میں لعنت کی جاتی ہے اور ان پر آخرت میں بڑا عذاب ہوگا، جس روز ان کے خلاف ان کی زبانیں گواہی دیں گی اور ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں بھی گواہی دیں گے، ان کاموں کی جو کہ یہ لوگ کرتے تھے‘‘ جناب الطاف حسین نے سوات میں معصوم لڑکی کے ساتھ پیش آنے والے واقعہ کی حمایت کرنے والے مولویوں کو مناظرہ کا چیلنج دیتے ہوئے کہا کہ وہ تمام ملکر مجھ سے قرآن و حدیث کی روشنی میں مناظرہ کرلیں۔ اگر مناظرے میں وہ کامیاب ہوگئے تو الطاف حسین ہر سزا کیلئے تیار ہے اور اگر میں کامیاب ہوگیا تو دعا کرونگا کہ اللہ تعالیٰ انہیں ہدایت دے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایک مذہبی جماعت کے رہنماء نے ٹیلی ویژن پر آکر کہا کہ سوات کے چھوٹے سے واقعہ کو اتنا بڑھا چڑھا کر کیوں پیش کیا جارہا ہے۔ میرا تمام شرکاء سے سوال ہے کہ کیا یہ چھوٹا سا واقعہ ہے؟ اور اس بچی کو ہاتھ اور پیروں سے پکڑنے والے کیا محرم تھے؟ اگر اللہ نہ کرے سوات میں یتیم بچی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ ان کی بہن بیٹی کے ساتھ پیش آئے اور اسے کوئی جھوٹے الزام میں زمین پر الٹا لٹا کر کوڑے مارے تو انکے دل پر کیا گزرے گی؟ جناب الطاف حسین نے کہا کہ جب تک الطاف حسین کے جسم میں سانس باقی ہے میں آواز حق بلند کرتا رہونگا اور ظلم کو ظلم کہتا رہونگا۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ جن لوگوں نے سوات میں معصوم بچی کو ظلم کا نشانہ بنایا ہے ان کے خلاف مقدمہ قائم کرکے انہیں سرعام پھانسی پر چڑھایا جائے اور ان کی لاشوں کو اتنے ہی دن لٹکایا جائے جتنے کوڑے اس معصوم بچی کے جسم پر مارے گئے ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں قرآن مجید اور نبی آخرالزماں سرکار دوعالمؐ کی شریعت کو مانتا ہوں لیکن میں طالبان کی خودساختہ شریعت کو نہیں مانتا، میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت اور سرکار دوعالمؐ کی نبوت پر یقین رکھتا ہوں، میں نبی آخرالزماں کی بات مانوں گا، طالبان کی بات ہرگز نہیں مانوں گا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ میں طالبان کو بتادینا چاہتا ہوں کہ ہم عزت و وقار اور خودداری کے ساتھ جینا چاہتے ہیں ہم نہ پیچھے ہٹیں گے اور نہ ہی سرینڈر کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ میں طالبان کو بتادینا چاہتا ہوں کہ میری مائیں بہنیں اگر 12 گھنٹے کے نوٹس پر جمع ہوسکتی ہیں تو وہ بہت کچھ کرکے دکھاسکتی ہیں۔ انہوں نے خواتین سے کہا کہ وہ ہوشیار ہوجائیں، تیار ہوجائیں اور جسمانی ٹریننگ حاصل کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہم آج ایک بار پھر واضح

الفاظ میں یہ بتادینا چاہتے ہیں کہ ہم کسی گرلز اسکول اور کالج کو جلنے نہیں دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ طالبان والے پولیس، رینجرز، فوج، ایف سی اور سیکوریٹی فورسز کے اہلکاروں کو شہید کررہے ہیں۔ کل انہوں نے اسلام آباد میں ایف سی کے اہلکاروں کو شہید کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں اپنے پولیس، رینجرز، فوج اور ایف سی کے بھائیوں کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم آپکے ساتھ ملکر طالبان کے خلاف لڑنے کیلئے تیار ہیں۔ انہوں نے اجتماع میں ڈیوٹی انجام دینے والے پولیس اور رینجرز کے اہلکاروں اور افسروں کو زبردست خراج تحسین اور سلام پیش کرتا ہوں۔ جناب الطاف حسین نے پنجاب کے شہر چکوال میں امام بارگاہ میں ہونے والی عزاداری کے اجتماع میں خودکش حملے کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے دھا کہ میں شہید ہونے والوں کے لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کیا اور زخمیوں کی صحتیابی کیلئے دعا کی۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ سوات میں قوم کی مظلوم بیٹی کے ساتھ ہونے والے ظلم و بربریت کے خلاف آج صرف کراچی ہی میں احتجاج نہیں ہوا بلکہ سندھ کے تمام شہروں، صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع، صوبہ پختونخواہ، صوبہ بلوچستان، گلگت، شمالی علاقہ جات اور آزاد کشمیر میں بھی یوم مذمت منایا گیا۔ اسکے ساتھ ساتھ امریکہ کے سات شہروں میں بھی احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ انہوں نے بھرپور یوم مذمت منانے پر ایم کیوایم کے کارکنوں اور عوام کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ آج کے احتجاجی مظاہرے میں مائیں بہنیں 12 گھنٹے کے نوٹس پر جمع ہوئی ہیں اور اس میں صرف غریب و متوسط طبقہ کے علاقوں کی مائیں بہنیں ہی نہیں آئیں بلکہ اس مظاہرے میں ڈیفنس، کلفٹن، سوسائٹی، گلشن اقبال، نارتھ ناظم آباد اور دیگر پوش علاقوں کی ماؤں بہنوں نے بھی بہت بڑی تعداد میں شرکت کی ہے جس پر میں انہیں سیلوٹ پیش کرتا ہوں۔ انہوں نے ڈیفنس، کلفٹن، سوسائٹی اور دیگر پوش علاقوں کی خواتین کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ کیا اب آپ کو الطاف حسین پر یقین آیا؟ اس پر خواتین نے جواب دیا ''ہمیں آپ پر پورا یقین ہے''۔ انہوں نے کہا کہ جس طرح لانڈھی، کورنگی، لیاقت آباد اور غریب و متوسط طبقہ کے علاقوں کی مائیں بہنیں الطاف بھائی سے محبت کرتی ہیں اسی طرح ڈیفنس، کلفٹن اور سوسائٹی کی مائیں بہنیں بھی اپنے الطاف بھائی سے پیار کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے امیر غریب کا فرق ختم کردیا ہے اور ہمارا یہ عہد ہے کہ ہم ساتھ جئیں گے اور ساتھ مریں گے۔ جناب الطاف حسین نے احتجاجی مظاہرے میں بڑی تعداد میں شرکت کرنے اور اسے کامیاب بنانے پر خواتین کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔

17 سالہ بچی کو کوڑے لگانے والوں کو مقدمہ چلا کر پھانسی کی سزا دی جائے، ان کی لاشوں کو اتنے ہی دن تک برسرعام لٹکایا جائے جتنے کوڑے معصوم بچی کو لگائے گئے ہیں، الطاف حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وزیر داخلہ رحمٰن ملک سے مطالبہ کیا ہے کہ سوات میں 17 سالہ بچی کو بلا جواز کوڑے لگانے والوں کو مقدمہ چلا کر پھانسی کی سزا دی جائے واران کی لاشوں کو اتنے ہی دن تک برسرعام لٹکایا جائے جتنے کوڑے اس معصوم بچی کو لگائے گئے ہیں۔ یہ مطالبہ انہوں نے اتوار کے روز مزار قائد پر ہونیوالے خواتین کے ایک بڑے احتجاجی مظاہرے کے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

الطاف حسین سوات میں ایک 17 سالہ بچی کو کوڑے مارنے کا واقعہ بیان کرتے ہوئے پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین خواتین کے احتجاجی مظاہرے سے اپنے خطاب کے دوران ایک موقع پر انتہائی جذباتی ہوگئے اور بے اختیار رو پڑے۔ اس دوران روتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوات میں ایک 17 سالہ بچی کو کوڑے لگ رہے تھے وہ شدید تکلیف کے باعث رو رو کر کوڑے لگانے والوں سے کہہ رہی تھی کہ خدارا مجھے اب چھوڑ دو باقی سزا بعد میں مکمل کرلینا لیکن اس کی کسی نے نہیں سنی۔ یہ کہنے کے بعد الطاف حسین پھوٹ پھوٹ کر رو پڑے اور ان کی ہچکیاں بندھ گئیں۔

محض 12 گھنٹوں کے نوٹس پر احتجاجی مظاہرے کے انعقاد پر خواتین شرکاء کو الطاف حسین کا خراج تحسین اور سلام

کراچی (اسٹاف رپورٹر)۔۔۔ متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے محض 12 گھنٹوں کے نوٹس پر اتنا بڑا احتجاجی مظاہرہ معقد کرنے پر خواتین شرکاء کو زبردست خراج تحسین اور سلام پیش کیا ہے۔ وہ اتوار کے روز مزار قائد پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کے تحت ایک بڑے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کررہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اس مظاہرے میں صرف غریب علاقوں کی خواتین ہی نہیں بلکہ ڈیفنس اور کلفٹن کی خواتین بھی شریک ہیں۔

سوات میں معصوم لڑکی کو سرعام کوڑے مارنے کی وڈیو فلم دکھانے پر راولپنڈی میں روزنامہ جنگ کے دفتر پر ایک مذہبی جماعت کے لوگوں کا حملہ قابل مذمت ہے۔ الطاف حسین

کراچی۔۔۔5 اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سوات میں ایک معصوم لڑکی کو سرعام کوڑے مارنے کی وڈیو فلم دکھانے پر راولپنڈی میں جنگ کے دفتر پر ایک مذہبی جماعت کے افراد کے حملے کی شدید مذمت کی ہے۔آج کراچی میں خواتین کے احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جنگ کے دفتر پر نام نہاد مذہبی جماعت کے لوگوں نے جو حملہ کیا اور عملے سے جو بدتمیزی کی میں اس کی شدید مذمت کرتا ہوں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ اس واقعہ میں ملوث افراد کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے جنگ کے عملے سے ہمدردی کا اظہار کیا۔

سوات میں 16 سالہ لڑکی کو طالبان کی جانب سے سرعام کوڑے مارنے کے خلاف ایم کیو ایم کی جانب سے ملک بھر میں یوم مذمت منایا گیا

حیدرآباد، ٹنڈوالہ یار، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ، ٹھٹھہ، بدین، جیکب آباد، خیرپور، سانگھڑ، لاڑکانہ، دادو، کشمور، شہداد پور، نوشہروفیروز اور سندھ کے مختلف شہروں میں بھی یوم مذمت منایا گیا

یوم مذمت کے سلسلے میں وفاقی دارالحکومت اسلام آباد، جڑواں شہر راولپنڈی، صوبائی دارالحکومت لاہور، لیہ، بہاولپور، لودھراں، ملتان، خانیوال، ساہیوال، گوجرانوالہ، نارووال، سیالکوٹ، شیخوپورہ، قصور، اوکاڑہ، سرگودھا، رحیم یار خان، بہاولنگر، وہاڑی، مظفرگڑھ، بھکر، فیصل آباد، خوشاب، منڈی بہاؤالدین، حافظ آباد اور دیگر شہروں میں بھی ایم کیو ایم کے کارکنوں نے سیاہ پرچم اور بینرز لگائے۔ مختلف شہروں میں احتجاجی مظاہروں کا انعقاد

کوئٹہ، ڈیرہ مراد جمالی، مستونگ، نصیرآباد، بلوچستان کے دیگر علاقوں، صوبہ سرحد، آزاد کشمیر اور شمالی علاقہ جات میں بھی یوم مذمت منایا گیا

کراچی۔۔۔5 اپریل 2009ء

سوات میں 16 سالہ لڑکی کو طالبان کی جانب سے سرعام کوڑے مارے جانے کے خلاف ایم کیو ایم کی جانب سے آج ملک بھر میں یوم مذمت منایا گیا۔ یوم مذمت کے سلسلے میں کراچی کے تقریباً تمام علاقوں میں گھروں، دکانوں، تجارتی مراکز، شاہراہوں، چوراہوں، اوورہیڈ برج اور مختلف مقامات پر سیاہ پرچم لگائے گئے۔ سیاہ جھنڈوں کے علاوہ سیاہ بینرز بھی لگائے گئے جن پر سوات میں معصوم لڑکی کو سرعام کوڑے مارنے کے خلاف مختلف مذمتی کلمات درج تھے۔ شہر میں ہر جگہ سیاہ جھنڈے اور بینرز نظر آئے۔ یوم مذمت کے سلسلے میں شہر میں کاروں اور مختلف گاڑیوں پر بھی لوگوں نے سیاہ جھنڈے لگائے۔ یوم مذمت کے سلسلے میں کراچی کے بیشتر علاقوں میں سیاہ غبارے بھی فضاء میں چھوڑے گئے۔ بڑے پیمانے پر سیاہ جھنڈے اور بینرز لگانے کیلئے سیاہ کپڑے کی زبردست فروخت کے باعث شہر کی تمام دکانوں سے سیاہ کپڑا ختم ہوگیا اور سیاہ کپڑے کی قلت ہوگئی۔ کراچی کے علاوہ حیدرآباد، ٹنڈوالہ یار، سکھر، میرپورخاص، نوابشاہ، ٹھٹھہ، بدین، جیکب آباد، خیرپور، سانگھڑ، لاڑکانہ، دادو، کشمور، شہداد پور، نوشہروفیروز اور سندھ کے دیگر شہروں اور قصبوں میں بھی گھروں، دکانوں، تجارتی مراکز، شاہراہوں، چوراہوں اور مختلف مقامات پر یوم مذمت کے سلسلے میں سیاہ جھنڈے اور بینرز لگائے گئے۔ صوبہ سندھ کے علاوہ پنجاب میں بھی سوات میں معصوم لڑکی کو سرعام کوڑے مارے جانے کے خلاف ایم کیو ایم کے زیراہتمام یوم مذمت منایا گیا۔ یوم مذمت کے سلسلے میں لاہور، لیہ، بہاولپور، لودھراں، ملتان، خانیوال، ساہیوال، گوجرانوالہ، نارووال، سیالکوٹ، شیخوپورہ، قصور، اوکاڑہ، سرگودھا، رحیم یار خان، بہاولنگر، وہاڑی، مظفرگڑھ، بھکر، فیصل آباد، خوشاب، منڈی بہاؤالدین اور حافظ آباد سمیت پنجاب کے دیگر شہروں میں بھی ایم کیو ایم کے کارکنوں نے اپنے گھروں، دکانوں اور چوراہوں پر سیاہ پرچم اور بینرز لگائے جبکہ بعض شہروں میں ایم کیو ایم کی جانب سے سوات کے واقعہ پر احتجاجی مظاہروں کا انعقاد بھی کیا گیا۔ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور جڑواں شہر راولپنڈی میں بھی یوم مذمت کے سلسلے میں ایم کیو ایم کے کارکنوں نے سیاہ پرچم اور بینرز لگائے اور سوات کے واقعہ پر بھرپور احتجاج کیا۔ بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ، ڈیرہ مراد جمالی، مستونگ، نصیرآباد اور بلوچستان کے دیگر علاقوں میں بھی ایم کیو ایم کی جانب سے یوم مذمت منایا گیا۔ سوات میں 16 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارے جانے کے خلاف ایم کیو ایم کی جانب سے صوبہ سرحد اور آزاد کشمیر کے شہروں، مظفرآباد، میرپور، باغ، بھمبر اور دیگر علاقوں میں بھی یوم مذمت منایا گیا اور سیاہ پرچم اور بینرز لگائے گئے۔

’’مظلوم لڑکی کے ساتھ بہیمانہ وسفا کانہ عمل کرنے والے طالبان دہشت گردوں کو سر عام پھانسی دی جائے‘‘

’’اسلامی جمہوریہ پاکستان میں طالبان کا نافذ کردہ اسلام نامنظور نامنظور‘‘ ’’مردہ باد مردہ باد طالبان مردہ باد‘‘

’’معصوم بچیوں پر ظلم اہل کفار کا عمل تھا آج کا طالبان کیا ہے؟‘‘

ایم کیوایم کے تحت مزار قائد پر ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں لگائے گئے بینرز پر درج کلمات ،نعرے ،اشعار اور مطالبات

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے تحت اتوار کو مزار قائد پر ہونے والے احتجاجی مظاہرے میں سیکڑوں سیاہ بینرز آویزاں کئے گئے تھے جن پر اس واقعہ پر غم وغصہ ،تشویش اور نفرت پر مشتمل کلمات ،نعرے اور دیگر مطالبات درج تھے۔ بینروں پر تحریر جلی حروف میں ’’سوات میں درندہ صفت دہشتگردوں کی جانب سے 17 سالہ لڑکی پر سر عام کوڑے برسانے کی ہم پرزور مذمت کرتے ہیں‘‘ ’’حوا کی بیٹی پر یہ ظلم ستم آخر کب تک؟‘‘ ’’اسلامی جمہوریہ پاکستان میں طالبان کا نافذ کردہ اسلام نامنظور نامنظور‘‘ ’’سوات میں لڑکی کو سر عام کوڑوں کی سزا شریعت اور اسلام کے منافی ہے‘‘ ’’ہم 17 سالہ معصوم لڑکی پر سر عام کوڑے برسانے کے درندہ صفت و بہیمانہ اقدام کی پرزور مذمت کرتے ہیں‘‘ ’’نامنظور نامنظور دہشتگردوں کا اسلام نامنظور‘‘ ’’ظلم کرنے والو! جنت ماں کے قدموں کے تلے ہے‘‘ ’’اہلیان سندھ قوم کی مظلوم بیٹی کے ساتھ ہونے والے ظلم وتشدد کے عمل کے خلاف پر امن احتجاج کرتے ہیں‘‘ ’’شریعت کے نام پر عورت کی تذلیل نامنظور نامنظور‘‘ ’’آئینی ،قانونی اور شرعی عدالتوں کی موجودگی کے باوجود طالبان عدالتوں کا قیام اور انکے غیر شرعی وغیر آئینی وغیر قانونی فیصلے نامنظور‘‘ ’’نافذ شریعت یا توہین شریعت‘‘ ’’مظلوم لڑکی کے ساتھ بہیمانہ وسفا کانہ عمل کرنے والے طالبان دہشت گردوں کو سر عام پھانسی دی جائے‘‘ ’’مردہ باد مردہ باد طالبان مردہ باد‘‘ ’’بنت حوا پر ستم توڑ گیا ،وحشیوں کو یوں کھلا چھوڑا گیا ،ظلم کی آندھی یہاں بھی آئے گی یہ رخ نہ اگر حالات کا موڑا گیا‘‘ ’’مسلم بیٹی پر کبھی بھی مسلمان ظلم نہیں کرتا یہ عمل کفار کا ہے‘‘ ’’شریعت محمدیؐ میں شریعت طالبان نہیں منظور نہیں منظور‘‘ ’’اسلامی ریاست میں طالبانی ریاست نامنظور نامنظور‘‘ ’’معصوم بچیوں پر ظلم اہل کفار کا عمل تھا آج کا طالبان کیا ہے؟‘‘ ’’17 سالہ معصوم لڑکی پر کوڑے برسانا شرمناک عمل جو سر عام کیا گیا شرم کرو شرم کرو‘‘ ’’اللہ غیر شرعی عمل کو نہیں پسند کرتا طالبان کی شریعت حدود اللہ نہیں‘‘ تحریر تھا۔

ایم کیوایم کے احتجاجی مظاہرے کی جھلکیاں

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

☆ متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب ،نیک محمد ،اشفاق منگی ،ڈاکٹر نصرت ،شعیب احمد بخاری اور انیس احمد قائم خانی سمیت دیگر ارکان رابطہ کمیٹی نے مزار قائد پر ہونے والے حق پرست خواتین کے احتجاجی مظاہرے کے جملہ انتظامات کی خود براہ راست نگرانی کی اور صبح سے ہی وہ مزار قائد پر موجود تھے۔

☆ لندن سے آئے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن جاوید کاظمی بھی مزار قائد پر ہونے والے حق پرست خواتین کے مظاہرے میں موجود تھے۔ وہ تقریباً 11 سال لندن میں جلاوطن رہنے کے بعد کراچی آئے ہیں اس موقع پر وہ انتہائی پر جوش ،خوش اور جذباتی نظر آرہے تھے۔

☆ مظاہرہ گاہ پر کنٹینر پر اسٹیج بنایا گیا تھا جس پر پاکستان اور ایم کیوایم کے پرچموں کے علاوہ احتجاج کی مناسبت سے سیاہ جھنڈے لہرا رہے تھے۔

☆ اے پی ایم ایس او اور لیبر ڈویژن سمیت ایم کیوایم کے مختلف شعبہ جات کے کارکنوں اور ذمہ داروں نے مظاہرے کے جملہ انتظامات کئے اس سلسلے میں وہ گزشتہ دو روز سے مصروف عمل تھے۔

☆ حق پرست خواتین مظاہرین سہ پہر دو بجے سے ہی آنا شروع ہو گئی تھیں اور شام ہوتے ہوتے لاکھوں لاکھوں خواتین مزار قائد پر پہنچ چکی تھیں۔

☆ احتجاجی خواتین نے سوات میں لڑکی کو کوڑے مارے جانے اور کلاشنکوف بردار شریعت کے خلاف فلک شگاف نعرے لگائے جس کی آواز دور دور تک بھی صاف طور پر سنی گئی۔

☆ پولیس اور رینجرز کی بڑی تعداد بھی سیکورٹی کے فرائض انجام دینے کیلئے موجود تھی جنھوں نے جلسہ سے قبل سرچنگ بھی کی۔

☆ گاڑیوں کی پارکنگ کا انتظام مزار قائد کے سامنے سڑک پار ایک بڑے میدان میں کیا گیا تھا جہاں سینکڑوں گاڑیوں کی پارکنگ کی گنجائش موجود تھی

☆ ایم کیوایم کے کارکنوں نے ٹریفک کنٹرول کرنے کے فرائض انجام دیئے۔

☆ مظاہرے میں ہزاروں شرکاء کیلئے ٹھنڈے پانی کا انتظام بھی کیا تھا اس مقصد کیلئے سینکڑوں پانی کی ٹنکیاں موجود تھیں۔

☆ ایم کیو ایم میڈیکل ایڈ کی جانب سے کئی طبی کیمپ بھی لگائے گئے تھے۔

☆ رینجرز نے تربیت یافتہ کتوں اور جدید آلات کی مدد سے مظاہرے کے مقام کی تلاشی کی۔

☆ احتجاجی خواتین نے اپنے ہاتھوں میں بڑے بڑے سیاہ بینرز اور سیاہ پرچم تھام رکھے تھے۔

☆ خواتین مظاہرین میں سوات میں معصوم لڑکی کو کوڑے مارے جانے کے خلاف سخت غم وغصہ پایا جاتا تھا تاہم انہوں نے اس کے باوجود پورے صبر وتحمل کے ساتھ پرامن احتجاجی مظاہرہ کیا۔

☆ مظاہرے کی کوریج میں مقامی میڈیا کے علاوہ بین الاقوامی میڈیا نے بھی بڑی تعداد میں حصہ لیا اور گہری دلچسپی کا اظہار کیا۔

☆ ایم کیو ایم کی کارکن فوزیہ طاہر نے احتجاجی جلسہ کی مناسبت سے ایک نظم پیش کی۔

☆ احتجاجی مظاہرے میں ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال، نائب ناظمہ کراچی محترمہ نسرین جلیل بھی موجود تھیں۔

☆ الیکٹرونک میڈیا نے احتجاجی مظاہرے کو اپنے چینلوں پر براہِ راست بھی نشر کیا۔

☆ احتجاجی جلسہ کے دوران اسٹیج ایم کیو ایم شعبہ خواتین کی ذمہ داران کے علاوہ ارکان رابطہ کمیٹی بھی موجود رہے جبکہ اس موقع پرحق پرست وفاقی وصوبائی وزراء اور مشیران بھی موجود تھے۔

☆ جمشید ٹاؤن کے ٹاؤن ناظم جاوید احمد اور ناظم صدر ٹاؤن دلاور احمد نے احتجاجی مظاہرے کیلئے میزبانی کے طور پر شاندار خدمات انجام دیں اور بہترین انتظامات کئے تھے۔ جاوید احمد نے اپنے ہاتھوں سے صحافیوں کو پانی کی بوتلیں اور لنچ باکس بھی تقسیم کئے۔

سوات میں بندوق کی نوک پر قائم کردہ نام نہاد امن کو مسترد کرتے ہیں، اب فیصلہ کن جدوجہد کا وقت آچکا ہے

نام نہاد شریعت کے نافذ کرنیوالے ہمارے گھروں تک گھس سکتے ہیں

ڈاکٹر فاروق ستار اور دیگر مقررین کا شاہراہ قائدین پر منعقدہ احتجاجی مظاہرے سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ ہم سوات میں بندوق کی نوک پر قائم کردہ نام نہاد امن کو مسترد کرتے ہیں، اب فیصلہ جدوجہد کے آغاز کا وقت آچکا ہے، ملک کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں نے نام نہاد شریعت کو مسترد کردیا ہے، 17 سالہ لڑکی پر تشدد اور اس کو کوڑے برسانہ شریعت نہیں بلکہ جاہلیت ہے، اب بھی اگر ہم نے عملی اقدامات نہ کئے تو یہ نام نہاد شریعت کے نافذ کرنیوالے ہمارے گھروں تک گھس سکتے ہیں، ملک بھر کی خواتین نے طالبانائزیشن کو مکمل طور پر مسترد کردیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اتوار کو ایم کیو ایم شعبہ خواتین کے تحت منعقدہ یوم مذمت کے تحت مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ رکن قومی اسمبلی اور ایم کیو ایم خواتین ونگ کی انچارج کشور زہرہ، رکن قومی اسمبلی محترمہ خوش بخت شجاعت، رکن سندھ اسمبلی بلقیس مختار، رابعہ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ آج کے اس احتجاجی مظاہرے پر تمام خواتین کو مبارکباد پیش کرتا ہوں اور ساتھ ہی قائد تحریک کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے مظلوموں کا بھائی اور ساتھی ہونے کا ثبوت دیا اور سوات میں 17 سالہ لڑکی پر ہونے والے ظلم پر عملی احتجاجی مظاہرے اور یوم مذمت سے ثابت ہوتا ہے کہ قائد تحریک جناب الطاف حسین ہی مظلوموں کے نجات دہندہ اور ملک کے تمام مسائل کے حل کرنے والے واحد لیڈر ہیں۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ملک کی اکثریت اعتدال پسند مسلمانوں کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ 17 سالہ لڑکی پر کوڑا دراصل تمام قوم کے منہ پر لگا ہے اور اس سے تمام پاکستانیوں کا سر شرم سے جھک گیا ہے اور ملک کا امیج دنیا بھر میں متاثر ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عورت کی توہین اور انسانیت کی تذلیل کی گئی ہے اس کی جتنی مذمت کی جائے کم ہے۔ ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ یہ شریعت نہیں بلکہ جاہلیت ہے، یہ شریعت محمدیؐ نہیں بلکہ شریعت صوفی محمد ہے جسے آج کراچی کی خواتین نے یہاں جمع ہوکر مسترد کردیا ہے اور آج کا یہ احتجاج اس خاموش اکثریت کو لب دینے کیلئے ہے اور یہ طالبانائزیشن کے خلاف ریفرنڈم ہے اور آج ملک کی ماؤں، بہنوں اور بیٹیوں نے طالبانائزیشن کو مسترد کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری ملک بھر کی خواتین نے ریاست میں ریاست اور متوازی عدالتی نظام کے قیام جس کا مقصد ملک کی خواتین کا استحصال کرنا ہے اس کو مسترد

کر دیا ہے جس نے ملک اور اسلام کی دھجیاں اڑائی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اگر ہم نے آج اس کے خلاف عملی اقدامات نہ کئے تو یہ آگ سوات سے نکل کر ہمارے گھروں تک پہنچ سکتی ہے اسلئے ضروری ہے کہ اب ہمیں فیصلہ کن جدوجہد کا آغاز کرنا ہوگا۔انہوں نے کہا کہ صدر مملکت آصف زرداری اور وزیر اعظم سے ایم کیوایم اپیل کرتی ہے کہ وہ اس واقعہ کا سختی سے نوٹس لیں۔انچارج شعبہ خواتین اور رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ نے کہا کہ میڈیا نے جس شرمناک شریعت کا پردہ چاک کیا ہے اسے پوری دنیا نے دیکھا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ کونسا اسلام ہے جس میں 18 سے 20 سال کے نوجوانوں کو خودکش بمبار بنایا جارہا ہے؟ انہوں نے کہا کہ ہم پر نسلی فسادات کا الزام لگانے والے نوٹ کرلیں کہ آج ہم ایک 17 سالہ پختون بہن کیلئے احتجاج کر رہے ہیں۔کشور زہرہ نے کہا کہ آج ہمیں عملی اقدامات کیلئے اپنی قیادت کا ساتھ دینے کی ضرورت ہے۔رکن قومی اسمبلی خوش بخت شجاعت نے کہا کہ ہر اس شخص کو جو ظلم و بربریت کا شکار اپنے اتحاد سے اسے ظلم سے نجات دلا سکتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سوات میں 17 سالہ لڑکی کے ساتھ جو کچھ ہوا اس نے پوری دنیا کی انسانیت کے منہ پر تماچہ رسید کیا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ہم الطاف حسین کو سلام پیش کرتے ہیں کہ انہوں نے عورت کی سر بلندی کیلئے بات کی ہے۔انہوں نے کہا کہ انہوں نے امن کا پیغام دیا اور عورت کو یہ بتایا کہ انکے حقوق کو کوئی طاقت سے سلب نہیں کرسکتا۔خوش بخت شجاعت نے کہا کہ قائد تحریک الطاف حسین کئی ماہ قبل ہی اس بات کی تنبیہ کرتے رہے کہ دیکھو اسلام کے نام پر شریعت کو بدنام کرنے والے نام نہاد شریعت نافذ کرنے کیلئے ملک میں قدم جمار ہے ہیں لیکن مخالفین نے ان کی اس بات کو سنجیدگی سے نہ لیا تاہم آج ہم اس بات کا عہد کرتے ہیں کہ اگر پاکستان میں کسی بھی خواتین کے خلاف کوئی تشدد کیا گیا تو ایم کیوایم کے پرچم تلے اس کا منہ توڑ جواب دیا جائے گا۔شعبہ خواتین کی رکن رابعہ جمال نے کہا کہ آج کا یہ یوم مذمت 17 سالہ لڑکی کے ساتھ ساتھ اس تشدد کے خلاف بھی ہے جو خواتین کے ساتھ کیا جاتا رہا ہے اور کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ جاننے کی اب بہت زیادہ ضرورت ہے کہ اسلام کا نام لیکر اس طرح کے اقدامات کر کے اسلام کو بدنام کیا جارہا ہے اور مستقبل کو اندھیرے میں ڈبونے کی کوشش کی جارہی ہے۔رکن سندھ اسمبلی بلقیس مختار نے کہا کہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کر کے ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانے والے سن لیں اور دیکھ لیں کہ آج شہر کراچی کی بہادر خواتین یہاں موجود ہیں اور وہ کوئی ایسی شریعت جو ڈنڈے، خودکش حملوں، کلاشنکوف یا زبردستی کی مسلط کی ہو ہرگز تسلیم نہیں کرینگے۔انہوں نے کہا کہ ہم رسول اکرم ﷺ کی شریعت کو ماننے والے ہیں اور اس شریعت سے ہم بخوبی واقف ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہم نے انتہا پسندوں کی شریعت کو کبھی مانا ہے اور نہ مانیں گے۔

ایم کیوایم کے تحت یوم مذمت کے سلسلے میں شاہرہ قائدین مزار قائد پر خواتین کا زبردست احتجاجی مظاہرہ

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

سوات میں طالبان کی جانب سے 17 سالہ لڑکی کو سرعام کوڑے مارنے اس کی بے حرمتی اور تشدد کے خلاف اتوار کے روز ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین کی اپیل پر ملک بھر میں یوم مذمت منایا گیا۔یوم مذمت کے سلسلے میں مرکزی اجتماع مزار قائد سے متصل شاہراہ قائدین پر ایم کیوایم شعبہ خواتین کی جانب سے منعقد کیا گیا جس میں کراچی سے تعلق رکھنے والی لاکھوں خواتین نے شرکت کی اور دردناک واقعہ کے خلاف اپنے غم وغصہ، تشویش اور نفرت کا کھل کر اظہار کیا جبکہ اس حوالے سے فلک شگاف نعرے بھی لگائے۔مزار قائد پر یوم مذمت کے اجتماع سے ایم کیوایم کے قائد جناب الطاف حسین نے ٹیلی فونک خطاب کیا اور واقعہ کی پرزور الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے طالبانائزیشن کی مخالفت کی۔اس سے قبل اجتماع سے رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینر ڈاکٹر فاروق ستار، شعبہ خواتین کی انچارج و رکن قومی اسمبلی کشور زہرہ کے علاوہ دیگر مقررین نے بھی خطاب کیا۔یوم مذمت کے اجتماع کے سلسلے میں شاہراہ قائدین پر ایم کیوایم کی جانب سے زبردست انتظامات کئے گئے تھے اس سلسلے میں شاہراہ قائدین سمیت شہر بھر میں شاہراہوں، چوراہوں، بلند عمارتوں، بجلی کے پولوں کے علاوہ اوو ہیڈ برجز پر مذمتی بینرز اور سیاہ پرچم لگائے گئے تھے اس موقع پر رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، اشفاق منگی، ڈاکٹر نصرت، نیک محمد، انیس قائم خانی اور ممتاز انوار کے علاوہ لندن سے آئے ہوئے رابطہ کمیٹی کے رکن جاوید کاظمی نے بھی خصوصی شرکت کی۔

17 سالہ بچی کو کوڑے لگائے جانے کے خلاف احتجاجی مظاہرے میں بطور احتجاج و مذمت ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ شعبہ خواتین کے تحت اتوار کو مزار قائد پر ہونے والے خواتین کے ایک بڑے احتجاجی مظاہرے میں شریک خواتین نے سوات میں ایک 17 سالہ لڑکی کو کوڑے لگائے جانے کے خلاف بطور احتجاج و مذمت ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی۔اس سے قبل قائد تحریک الطاف حسین نے شرکاء خواتین سے ایک منٹ کی خاموشی اختیار کر کے احتجاج ریکارڈ کرانے کی اپیل کی۔بعدازاں جناب الطاف حسین نے ایسا کرنے پر ان سے اظہر تشکر بھی کیا۔

چکوال خودکش دھماکہ میں شہید ہونے والے درجنوں عزاداروں کے لواحقین اور فقہ جعفریہ سے تعزیت کا اظہار کرتا ہوں، الطاف حسین

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے شہر چکوال میں خودکش دھماکہ سے شہید ہونے والے درجنوں عزاداروں کے لواحقین اور فقہ جعفریہ کے ایک ایک بزرگ، بھائی، بہن سے ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ وہ اتوار کو مزار قائد پر سوات میں 17 سالہ لڑکی پر کوڑے برسانے کے خلاف ایم کیو ایم شعبہ خواتین کے تحت ایک بڑے مظاہرے سے ٹیلی فونک خطاب کر رہے تھے۔ انہوں نے بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ انکے ذمہ داروں کو قرار واقعی سزا دی جائے۔ اس موقع پر انہوں نے اللہ تعالیٰ سے دعا کی کہ اے اللہ یا تو ایسا کرنے والوں کو ہدایت دے یا ان پر عذاب نازل کرے۔

چکوال کی امام بارگاہ میں ہونے والی مجلس عزا پر خودکش حملہ کھلی بربریت ہے، الطاف حسین

خودکش حملہ کرنے اور خودکش حملوں کا درس دینے والے مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں

بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے انسان نہیں بلکہ وحشی درندے اور دہشت گرد ہیں

پنجاب کے ضلع چکوال کی امام بارگاہ میں خودکش حملہ پر اظہار مذمت

لندن۔۔۔5، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے پنجاب کے ضلع چکوال میں واقع امام بارگاہ میں مجلس عزا کے دوران خودکش بم دھماکے کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کی ہے اور خودکش حملہ میں درجنوں افراد کے شہید وزخمی ہونے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک بیان میں جناب الطاف حسین نے کہا کہ چکوال کی امام بارگاہ میں ہونے والی مجلس عزا میں شریک افراد پر خودکش حملہ کھلی دہشت گردی اور بربریت ہے اور جو عناصر اپنے مذموم عزائم کی تکمیل کیلئے بے گناہ افراد کو قتل کر رہے ہیں وہ انسانیت کے کھلے دشمن ہیں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ کوئی بھی مسلمان مسجد یا امام بارگاہ پر حملہ کرنے اور عبادت میں مصروف افراد کو قتل کرنے کا تصور تک نہیں کر سکتا اور جو درندہ صفت عناصر عبادت گاہوں پر خودکش دھماکے کر رہے ہیں اور خودکش حملوں کا درس دے رہے ہیں وہ مسلمان تو کجا انسان کہلانے کے بھی مستحق نہیں ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بے گناہ شہریوں کو خاک وخون میں نہلانے والے یہ عناصر انسان نہیں بلکہ وحشی درندے اور دہشت گرد ہیں اور دہشت گردوں کا کوئی مذہب یا مسلک نہیں ہوتا۔ جناب الطاف حسین نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم سید یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر داخلہ رحمان ملک سے مطالبہ کیا کہ چکوال کی امام بارگاہ میں خودکش حملہ کی اعلیٰ سطحی تحقیقات کرائی جائے اور خودکش حملوں کی ترغیب دینے والے مذہبی انتہاء پسندوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے۔ جناب الطاف حسین نے خودکش حملوں میں جاں بحق ہونے والے افراد کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کی اور زخمیوں کی جلد و مکمل صحت یابی کیلئے دعا بھی کی۔

اقوام متحدہ کے نمائندے جان سولیکی کی بازیابی پر الطاف حسین کی مبارکباد

لندن۔۔۔5، اپریل 2009ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے اقوام متحدہ کے نمائندے جان سولیکی کی بازیابی پر انہیں اور انکی فیملی کو مبارکباد پیش کی ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے بازیابی کے سلسلے میں صدر آصف زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی، وفاقی مشیر داخلہ رحمٰن ملک کی کوششوں کو سراہا اور جان سولیکی کو انسانیت کے نام پر رہا کرنے پر اغوا کاروں کا شکریہ ادا کیا۔

☆☆☆☆☆